دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

سیاسی میدان میں غفلت برتنے کا نتیجہ کبھی کبھی خیانت کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے ۔ 4 /Feb/ 2010

، اساتذہ سینکڑوں کے فیکلٹیوں مختلف کی اس اور یونیورسٹی تہران ، صبح آج نے اسلامی انقلاب ۂمعظ رہبر کی ایران کو دانش و علم میں خطاب اپنے سے اجتماع ایک کے عہدیداروں دیگر اور اراکین کے کمیٹیوں علمی ہو کاآغاز جس) سفر علمی اس ہمیں کہ : دیا زور پر بات اس اور قراردیا گاہ تکیہ اور بنیاد اصلی کی اقتدار و ترقی ۔ چاہئیے رکھنا جاری ساتھ کے سرعت اور توانائی پوری کو (ہے چکا

سے اسلامی انقلاب ۂمعظ رہبر کی اراکین کے کمیٹیوں علمی اور عہدیداروں ، اساتذہ بعض کے یونیورسٹی تہران (۲۰۱۰ / ۰۲ / ۰۲) ملاقات

، اساتذہ سینکڑوں کے فیکلٹیوں مختلف کی اس اور یونیورسٹی تہران ، صبح آج نے اسلامی انقلاب ۂمعظ رہبر کی ایران کو دانش و علم میں خطاب اپنے سے اجتماع ایک کے عہدیداروں دیگر اور اراکین کے کمیٹیوں علمی ہو کاآغاز جس) سفر علمی اس ہمیں کہ : دیا زور پر بات اس اور قراردیا گاہ تکیہ اور بنیاد اصلی کی اقتدار و ترقی ۔ چاہئیے رکھنا جاری ساتھ کے سرعت اور توانائی پوری کو (ہے چکا

اسلام: فرمایا ہوئے کرتے پیش مبارکباد کی فجر عشرہ کو افراد وابستہ سے یونیورسٹی اور قوم ایرانی نے موصوف یٓترق و تعمیر کی ملک اور کرنے ازالہ کا مشکلات کی عوام پر ایران جمہوریہ اسلامی سے رو کی تعلیمات قرآنی اور کے اقتدار حقیقی ایک ، ادائیگی کی جس ہے ہوتی عائد داری ۂذم بھی میں سلسلے کے انسانیت عالم ، علاوہ کے ۔ ہے نہیں ممکن بغیر

ڈالتے روشنی پر داریوں ۂذم کی ایران جمہوریہ اسلامی تئیں کے انسانیت عالم نے اسلامی انقلاب معظم رہبر معاشرے انسانی جو اقتدار وہ :فرمایا ہوئے دیتے قرار قبول ناقابل بھی کو رّتصو کے گشائی کشور اور ہوئےجارحیت اور صلاحیتوں پیداواری اور سامان و ساز فوجی ، وہ ہے ہوتا ثابت معاون اور مؤثر میں حل کے مشکلات کی ہے تا ہو استوار وںپر بنیاد کی " ایمان و علم " اقتدار ایسا بلکہ آتا نہیں میں وجود معرکہ سے حصول کے ٹیکنالوجی ۔

اور آزادی " کو کامیابیوں سائینسی اور علمی اہم کی ملک میں عشروں تین گزشتہ نے ای خامنہ اللہ آیۃ حضرت ہی کتنا خواہ تو رہتی باقی حکومت طاغوتی اگر کہ : دلائی ۂتوج ف طر کی بات اس اور دیا قرار نتیجہ کا " فکر آزادانہ

زیر کے پالیسیوں سیاسی کی اغیار ، وابستہ سے دوسروں چونکہ ۔ ہوتیں نہ نصیب کامیابیاں یہ مگر جاتا گزر عرصہ ۔ ہے ہوتی نہیں ممکن یّترق میں میدان کے ٹیکنالوجی و سائینس میں حکومتوں العنان مطلق آمراور، طّتسل

ہیں نہیں بخش رضایت ، کامیابیاں سائینسی کی عشروں تین گزشتہ : فرمایا مزید نے اسلامی انقلاب مّمعظ رہبر ، لئیے کے کرنے کم کو فاصلے اس ، ہیں پیچھے بہت سے قافلے سائینسی کے ممالک یافتہ یّترق بھی آج ہم اور ۔ ہے کوششدرکار اور محنت انتھک کی طلباء اور شخصیات ممتاز ، سائینسدانوں ، دانشوروں ہمارے

اور دلچسپی گہری اپنی سے یونیورسٹی تہران پر طور خاص ماحول کے یونیورسٹی نے اسلامی انقلاب مّمعظ رہبر یونیورسٹی اس میں لانے تیزی میں رفتار کی یّترق و تعمیر کی ملک ، ہوئے کرتے اشارہ جانب کی رابطے دیرینہ علمی کو عزیز وطن ، ذریعہ کے بندی منصوبہ سالہ پچاس : فرمایا اور دیا قرار اہم انتہائی اور کومثالی کردار کے کے کرنے آزاد سے داری اجارہ علمی کی اغیار کو ملک اور ہے سکتا جا بنایا ملک کا اول صف کا دنیا سے اعتبار ۔ ہے سکتا جا کیا اضافہ میں گیرائی اور گہرائی کی علوم انسانی علاوہ

اور تاریخی کی انسانیت عالم ،خوشبختی و سعادت کی انسانیت عالم قوماور ایرانی، نے ای خامنہ اللہ آیۃ حضرت اور دیا قرار مقصد بڑا سے سب کا ایران جمہوریہ اسلامی اور اسلام کو قیام کے انصاف و عدل یعنی آرزو دیرینہ و علم ، میں دنیا کی آج لیکن چاہئیے جانا دیکھا سے نظر معنوی اور مندی شرافت ، پاکیزہ کو دانش و علم : فرمایا ۔ ہے رہا ہو استعمال لئیے کے خدمت کی طاقتوں پسند طّتسل اور ناانصافی ، دانش

اور دیا قرار حقیقت ایک کی حاضر عصر کو انصافی نا اعتراض قابل نا اور مسلح ،جدید نے اسلامی انقلاب معظم رہبر اور پروپیگنڈہ استوار پر ذرائع مواصلاتی جیسے ٹکنالوجی جدید اور وسیع :فرمایا ہوئے کرتے تشریح کی اصطلاح اس کی آج جو ہیں نمونے کے انصافی نا مسلح اور جدید ،ہیں رہی ہو خلاف کے جمہوریہ اسلامی جو سازشیں وقفہ بلا اسلامی سے وجہ کی اعتراض پر انصافی نا اس اور ہے رہی جا دی انجام سہارے کے ٹکنالوجی و سائنس میں دنیا ۔ ہے رہا جا بنایا نشانہ کا حملوں کو ایران جمہوریہ

و علم اور کیا اشارہ جانب کی ثقافت پر طور کے ترجیح اہم دوسری کی یونیورسٹیوں نے اسلامی معظمانقلاب رہبر فرمائیہ گفتگو پر موضوع اس بعد کے ڈالنے روشنی پر اہمیت پناہ بے کی دانش
اس اور دیا قرار مسئلہ طلب توجہ حد بے اور ظریف انتہائی کو تربیت ثقافتی کی طلبا نے اسلامی انقلاب مّمعظ رہبر لازمی کو بندی منصوبہ صحیح کی امور دیگر متعلق سے طلبا اور انتخاب کے اساتذہ ،تدوین کی کتب نصابی لئے کے پرچار ،حکمنامے ،فرمان ،آوری عمل میں انداز صحیح پر اس اور ادراک کا اہمیت کی ثقافت :فرمایا نے آپ دیا۔ قرار

ملک اور تقدیر کی نسل نوجوان اور جذبے و جوش اندرونی لئے کے اس بلکہ ہے نہیں ممکن ذریعے کے بیروں اور ہے۔ ضرورت کی انسیت گہری سے مستقبل کے

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علم و دانش کے سلسلے میں صحیح اور منطقی نقطہ نظر کی ترویج کو یونیورسٹیوں کے اہم ثقافتی فرائض کا جز قرار دیا اور اسے علم و تحقیق اور تعلیم و تعلم کے میدان میں طلبا اور اساتذہ کی بلا وقفہ مساعی اور جوش و خروش کا موجب قرار دیا اور فرمایا: با استعداد نوجوان طالب علم کو ظریف ثقافتی اقدامات کے ذریعے علم و دانش اور تحقیق و مطالعے کا خوگر، صابر، اجتماعی منصوبوں کے لئے مناسب، محنتی و فرض شناس، با انصاف، جذبات پر عقل کو ترجیح دینے والا اور دیندار نوجوان بنایا جا سکتا ہے اور اس طرح ضروری قومی صفات کو عام کیا جا سکتا ہے۔
آپ نے یونیورسٹی کے حلقے کو دین اور دینی معارف سے دور رکھنے کو استبدادی شاہی دور کا بہت بڑا گناہ قرار دیا اور فرمایا: نوجوان طلباء کے قلب و روح میں دینی معرفتوں کی جایگزینی معاشرے اور ملک کی خوشبختی و بصیرت کی ضمانت ہے اور ان امور کے ذمہ دار یونیورسٹی کے انتظامی عہدہ دار اور حکام ہیں۔
تہران یونیورسٹی کے اساتذہ اور انتظامی عہدہ داروں کے اجتماع سے اپنے خطاب میں رہبر معظم انقلاب اسلامی نے "سیاست اور یونیورسٹی" کے موضوع پر بھی بصیرت افروز گفتگو فرمائی۔ آپ نے یونیورسٹیوں میں سیاسی شعور اور جوش و جذبے کی ضرورت پر اپنے یقین کا اعادہ کرتے ہوئے فرمایا: اگر یونیورسٹی پوری طرح سیاست سے الگ ہو جائے تو جوش و جذبے سے عاری اور فکر و طرز عمل کو متاثر کرنے والے خطرناک جراثیم کی نشو نما کا مقام بن جائے گی تاہم یونیورسٹیوں میں سیاست کی ضرورت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ علمی مراکز سیاسی حلقوں اور عناصر کی رہائش گاہ بن جائیں۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے یونیورسٹیوں کو سیاسی حلقوں کے ہاتھوں غلط طریقے سے استعمال ہونے سے بچانے کے لئے متعلقہ حکام کی موثر کارکردگی اور انتظامی اقدامات کو ضروری قرار دیا اور فرمایا: اس انتہائی اہم امر سے غفلت ،یونیورسٹیوں اور علمی مراکز کی سیاسی فضا کے دشمنوں کا تختہ مشق بن جانے پر منتج ہوگی۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے شیطان اور شیطان صفت عناصر کے مکر و حیلے سے ایک لمحے کے لئے بھی غفلت نہ برتنے پر قرآن کی خصوصی اور مکرر تاکید کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: میری نظر حسن ظن پر مبنی ہے اور اسی بنا پر میرا ماننا ہے کہ گزشتہ مہینوں میں پیش آنے والے بعض تلخ واقعات بعض افراد کی بڑی غفلتوں کے نتیجے مین رونما ہوئے ہیں اور یہ خیال رہنا چاہئے کہ سیاست کے میدان میں غفلت اور غیر عمدی اقدامات بھی کبھی کبھی خیانت والے نتائج کا سبب بنتے ہیں۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے تہران یونیورسٹی کے چانسلر اور اساتذہ کی جانب سے آپ کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دئے جانے کی تجویز پر اظہار تشکر کیا اور فرمایا: یونیورسٹی والوں کا یہ اظہار محبت اور یہ موضوع، حقیر کے لئے باعث فخر ہے لیکن میں اس (اعزازی ڈگری) کو قبول کرنے سے معذور ہوں، اگر اللہ تعالی کی عنایت رہی تو طالب علمانہ عہد و میثاق کا پابند اور اس پر عمل پیرا رہوں گا۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی کے خطاب سے قبل وزیر تعلیم ڈاکٹر دانشجو نے اسلامی انقلاب کی اکتیس سالہ عمر کے مختلف مراحل میں طلبا اور یونیورسٹی کے حلقوں کی موثر اور فعال موجودگی اور شراکت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اب تک کی منصوبہ بندی کے مطابق ملک بھر کی یونیورسٹیوں سے وابستہ افراد انقلاب کے مزید اہداف اور مقاصد کی تکمیل کے لئے اپنی علمی و تحقیقاتی سرگرمیوں کو مزید سرعت کے ساتھ جاری رکھیں گے۔
اس کے بعد تہران یونیورسٹی کے چانسلر نے اس یونیورسٹی کے قیام کی پچھترویں سالگرہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تہران یونیورسٹی، تینتالیس فیکلٹیوں کے ساتھ پانچ سو چورانوے علمی موضوعات کے سلسلے میں سرگرم

عمل ہے اور اس کی علمی سرگرمیوں کی وسعت اور کیفیت اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد کی محنتوں کا نتیجہ ہے۔
ڈاکٹر فرہاد رہبر نے کہا کہ انقلاب سے قبل تہران یونیورسٹی کی چوالیس سالہ کارکردگی کے دوران یونیورسٹی کے کل دو لاکھ طلبہ میں محض چودہ فیصدی نے کسب علم کیا جبکہ چھیاسی فیصدی طلبہ وہ ہیں جنہوں نے انقلاب آنے کے بعد اس یونیورسٹی سے کسب علم کیا۔
تہران یونیورسٹی کے چانسلر نے کہا کہ دنیا کے معتبر جرائد میں شائع ہونے والے اس یونیورسٹی کے اساتذہ کے کل بارہ ہزار نو سو ساٹھ مقالوں میں سے محض ایک سو چھتیس مقالے انقلاب سے قبل کے دور سے متعلق ہیں جبکہ بقیہ تحقیقی مقالے انقلاب کے بعد کے دور سے متعلق ہیں اور اس وقت تہران یونیورسٹی عالمی درجہ بندی میں ایک سو سترہ زینے اوپر پہنچ کر دنیا کی بہترین پانچ سو یونیورسٹیوں میں شامل ہو گئي ہے۔
ڈاکٹر فرہاد رہبر نے مختلف ممالک میں یونیورسٹی کے شعبے کی سرگرمیوں کے عمل پر ناقدانہ نظر ڈالتے ہوئے گزشتہ تین عشروں کے دوران مختلف علمی و سائنسی شعبوں میں ملک کے ارتقاء کے معیاروں کو بیان کیا اور بتایا کہ دنیا میں نئی ایجادات میں گزشتہ پندرہ برسوں میں ایران کی شراکت میں پچھتر گنا کا اضافہ ہوا ہے اور اب یہ شراکت ایک فیصدی سے زیادہ ہو گئی ہے۔
تہران یونیورسٹی کے چانسلر نے ایٹمی سائنسداں پروفیسر علی محمدی شہید کے قتل کے واقعے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ سائنسی و تعلیمی عمل میں رخنہ اندازی کی دشمنوں کی کوششیں طلبا اور یونیورسٹی سے وابستہ افراد کی بیداری و بصیرت کے نتیجے میں ناکام رہیں گی۔

شعبہ کمسٹری سے وابستہ ، ڈاکٹر صبوری نے عالمی سطح پر علم کی تولید اور اسے ملکی ضرورتوں کے مطابق بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا : دنیا کے اہم علمی مراکز و محافل میں ہمارے دانشوروں اور طلباء کی فعّال و سرگرم شرکت ، ہماری علمی خود اعتمادی کا مظہر ہے ، اس سلسلے کو مزید استحکام بخشنا چاہئیے ۔

ڈاکٹر صبوری نے علوم انسانی میں فعّال اور سرگرم شرکت کے لئیے ، ایک بین الاقوامی نشریاتی ادارے کے قیام کی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا : یونیورسٹی کی تحقیقات کو صحیح سمت و سو دینے کے لئیے منصوبہ بندی ، ایران اور بیرون ملک بسنے والے ایرانی سائنسدانوں، اور دانشورں کو احترام کی نگاہ سے دیکھنا ، علمی فضا پر کنٹرول حاصل کرنا ،یونیورسٹی کے ماحول کو سیاست سے دور رکھنا ، دانشوروں کا جذبہ عشق و ایثار ، زیادہ بجٹ اور وسائل ، ملک کی علمیترقی کے اصلی اور بنیادی عوامل ہیں ۔

اس ملاقات میں ، ڈاکٹر سعید عامل نے یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کے درمیان تعاون اور میل جول پر زور دیتے ہوئے کہا : کہ مختلف شعبوں سے وابستہ افراد کے درمیان تعاون اور گروہی کام کا جذبہ ، علمی ترقی و پیشرفت میں انتہائی اہم کردار ادا کر سکتا ہے ۔ موصوف نے مواصلاتی ٹیکنالوجی کے میدان میں روز افزوں ترقی اور پیشرفت اور اس کے تنوع اور نفوذ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا : ملک کی مجازی فضا یعنی اینٹر نیٹ کے لئیے بھی جامع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے تا کہ ایک سالم ، سستی اور آسان زندگی کے لئیے اس سے استفادہ کیا جاسکے ۔

اس ملاقات میں ڈاکٹر محمد حسین امید نے گزشتہ عشرے کے دوران ، مختلف موضوعات کو ڈاکٹریٹ اور اس سے نیچے کی ڈگری کے سبجیکٹوں میں شامل کیے جانے اور ان کی تعداد اور کیفیت میںنمایاں اضافے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا : شعبہ زراعت ، ملک کی ہمہ گیر ترقی کا محور قرار پا سکتا ہے لیکن فی الحال اس کے لئیے پالیسی اور لائحہ عمل تیار نہیں ہوا ہے ۔

یونیورسٹی کے اس استاد نے مزید کہا : تہران یونیورسٹی اپنی بہترین صلاحیتوں کی بنا پر اس سلسلے میں اپنا مؤثر کردار ادا کرنے کو تیار ہے ۔

ماہرنفسیات ڈاکٹر غلام علی افروز نے اس ملاقات میں مجازی فضا اور سافٹ وئیر یلغار کے مضمرات کو آج کے معاشرے کی ایک ناقابل تردید حقیقت قرار دیا اور کہا : ملک کے حکام کو محض اجرائی کام انجام دینے کے بجائے ، تعلیم و تربیت کے شعبے سے وابستہ ، دانشوروں ، ممتاز شخصیات سے تبادلہ خیال کرنا چاہئیے تا کہ جوانوں کی مدبرانہ ، مدیریت کو ممکن بنایا جاسکے ۔